MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com



[illegible]

سو جان سے آسے عشق شہنشاہ زمن تھا
جوان کا چلن تھا وہی بیٹی کا چلن تھا

[illegible]

فرزند علی سید شباب جنان ہو
جو دل سے غلام اسکا ہو آقا ہے جہان کا

[illegible]

اظہار کی حاجت نہیں معلوم ہے سب کو
زینب کا عجب حال تھا عاشور کی شب کو

[illegible]

مان جائے یہ کہ دونوں پسر میرے فدا ہوں
خوش فاطمہ ہوں شاد رسول دوسرا ہوں

[illegible]

ماموں کو امام دوسرا جانتے ہیں ہم
جو کہتی ہو تم اس سے سوا جانتے ہیں ہم

[illegible]

مشغول عبادت ہوئے معمول سے حضرت
ہر سجدے کو کرتے تھے اطول سے حضرت

[illegible]

زینب کو تھی جو الفت شہ دلگیر سے بیشتر
خوش تھی کہ تھی فرزندوں کی تقدیر سے بیشتر

[illegible]

اس فکر سے ہر لحظہ آسے رنج و الم تھا
بھائی کی سدا بیسر و سامانی کا غم تھا

[illegible]

فضہ سے کہا دیکھ مرے ماہ کہاں ہیں
اسوقت وہ سبطین ید اللہ کہاں ہیں

www.emarsiya.com

۲۱۰

[illegible]

کھنچتے ہیں یہی ہاتھ وہ قاسم کا پکڑ کے
کل نہر کو ہم چھینینگے بدبینوں سے لڑ کے

۲۱۱

[illegible]

بدنام کہیں خلق میں بھائی کا نہ کرنا
تم جیتے مرے قصد لڑائی کا نہ کرنا

۲۱۲

[illegible]

زنہار نہ مصروف دغا ہو جیو پیارو
پہلو سے نہ مادر کے جدا ہو جیو پیارو

۲۱۳

[illegible]

ظاہر ہے کہ ہم دونوں بھی سبطین علی ہیں
نانا جو تمہارے ہیں ہمارے بھی وہی ہیں

۲۱۴

[illegible]

ہمکو ہے فقط پاس شہ جن و بشر کا
بدلا ہمیں منظور نہیں خون پدر کا

۲۱۵

[illegible]

جو قصد تمہارا ہے وہ سب میں نے سنا ہے
تم دونوں کی فہمید حقیقت میں بجا ہے

۲۱۶

[illegible]

احوال لڑائی کا کہیں اکبر و قاسم
پرسا مجھے تم دونوں کا دیں اکبر و قاسم

۲۱۷

[illegible]

پورے کرے اللہ ارادے کہیں جی کے
زنہار نہ ہم جائینگے کہنے پہ کسی کے

۲۱۸

[illegible]

کونین میں دونی کرے عزت مرے بھائی
فرزند مرے پہلے انھیں رخصت کرو بھائی

www.emarsiya.com

[illegible]

کیا پیاس سے احوال ہے یہ لو کہو اسلم
نیند آئے کوئی آن تو تم سو رہو اسدم

[illegible]

چاہو جسے تلوار جسے چاہو سپر دو
ہتھیار یہ سو جو دلہن تقسیم انھین کر دو

[illegible]

اک بھائی فقط یہ نہین خواہر یہ ہے احسان
باپ انکے پہ احسان ہے جعفر پہ ہے احسان

[illegible]

کٹوائینگے جب سر قدم سرور دین پر
نیند آئیگی آرام سے مقتل کی زمین پر

[illegible]

جب سینے سپر ہون تو سپر کی نہ ہوس ہو
لائق کرے ہم لوگون کی تلوار میں جس ہو

[illegible]

مشرق کی طرف شاہ نے اسدم جو نظر کی
دیکھا کہ عیان صاف سپیدی ہے سحر کی

[illegible]

آئین وغا پیارون کو تعلیم کر دئیے
جو اسلحہ موجود تھے تقسیم کر دئیے

[illegible]

کچھ عرض تو یہ کر نہین سکتے ہین ادب سے
الطاف و کرم کے متوقع ہین یہ کب سے

[illegible]

کھلائے ہوئے منہ جو سبھون کے نظر آئے
آنسو شہ مظلوم کی آنکھون مین بھر آئے

www.emarsiya.com

۳۷

[illegible]

حضرت کے آثار بہت ہے فساد و دو تن مین
پھر فاطمہ کے پیارون کی باری ہوئی رن مین

۳۸

[illegible]

یہ سارا تامل مرا رخصت مین بجا تھا
آیا نہین اس وقت تلک حکم خدا تھا

۳۹

[illegible]

دو پیش ہے مہمین جنگ کی مشکل تو ابھی ہے
قربان گئی شکر کا بس وقت یہی ہے

۴۰

[illegible]

صدقے گئی اب تو نہین چپ رہنے کا موقع
ہے اب تو اجازت کے لیے کہنے کا موقع

۴۱

[illegible]

ارشاد بزرگون کا ہے اور حکم خدا ہے
اب دونون کی رخصت مین تامل مجھے کیا ہے

۴۲

[illegible]

تھی صاحب غیرت جو دہ عالم کی خوددار
اعدا کی شماتت سے نہ بیٹون کو صدا دی

۴۳

[illegible]

رخصت تو ہمین دینگے یقین ہے ہمین اب ہی
کھلتا نہین کیا دیر لگانے کا سبب ہی

۴۴

[illegible]

سر اونچا ہوا آپ کے ہمراہ تقا کا
تم شکر کا سجدہ تو بجا لاؤ خدا کا

۴۵

[illegible]

ہنگامہ مین ہر ایک کا فرزند لڑا ہے
تم بہنون کو آواز سنائی ہو یہ کیا ہے

www.emarsiya.com

۴۲

[illegible]

ہر بار دعا تھی یہی زینب کی خدا سے
جیتے ہوئے لال آئیں نہ میدان بلا سے

۴۳

[illegible]

گویا اُسے غم تھا نہ کسی ماہ لقا کا
غل اُس نے کیا شکر خدا شکر خدا کا

۴۴

[illegible]

لڑتے ہوئے یوں تو کسی تنہا کو نہ دیکھا
ساحل پہ لڑے اور کبھی دریا کو نہ دیکھا

۴۵

[illegible]

دل میں تو خوشی رنگ مگر چہرے کا فق تھا
دونوں میں نہ دم ہوں یہی زینب کو قلق تھا

۴۶

[illegible]

یہ امر تھا قسمت سے مری دور تھا لوگو
سب کچھ ہوا جو مجھے منظور تھا لوگو

۴۷

[illegible]

اکبار اگر چھاتی سے جعفر نے لگایا
سو بار گلے سے انہیں حیدر نے لگایا

۴۸

[illegible]

آواز بتول آئی کہ کیوں ای حزیں ہی
چھاتی سے لگا انکو کہ دم انمیں نہیں ہی

۴۹

[illegible]

ان دونوں کی مظلومی پہ بے پیر بھی روئے
[illegible] انھیں اور شہ دلگیر بھی روئے

۵۰

[illegible]

کب زر کی طمع آتی بھلا متصل انکے
گنجینۂ اسرار الٰہی تھے دل انکے

www.emarsiya.com

۲۶

جس وقت کہ جوان ہو کے بیاہا انہیں ہاتھوں سے

پایا تھا لباس اور سہرا باندھا

جب بیاہ کے ارمان تھے سارے تیار

آقا نے بھیجا اشقیا نے دونوں کا ماتم

| | |
|---|---|
| مرجانے کی ہو عید نہ دیکھی نہ سنی ہو | اس سن میں یہ فہمید نہ دیکھی نہ سنی ہو |

۲۷

نواسۂ نبی لختِ جگر حضرت شبیر

بچے ہو کے در پیش ہوئی جنگ کی تدبیر

دولھا اٹھا لے گئے ارمان میں سر دے

جانباز بیان تا ... کرے

| | |
|---|---|
| ہر وقت دعا کرتا ہوں میں ہاتھ اٹھا کر | یارب میں گروں روضۂ شبیر میں جا کر |

www.emarsiya.com